دستک، **مصرف**، شاہ نواز فاروقی۔ ناشر: اسلامک پبلی کیشنز، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔
صفحات: (علی الترتیب): ۲۳۲، ۲۳۲۔ قیمت (علی الترتیب): ۲۶۰، ۲۶۰ روپے۔

پاکستان کی اردو صحافت میں کالم نگاری کو گذشتہ ایک دو عشروں میں بہت فروغ ملا ہے مگر بیش تر کالم نگاروں کی تحریریں پڑھتے ہوئے مرزا غالب کا یہ مصرع ذہن میں گونجتا ہے ع

ہر بُل ہوس نے حسن پرستی شعار کی

اگر آپ بُل ہوسی سے بالاتر کالم نگاروں کو تلاش کریں تو بہ مشکل وہ انگلیوں پر گنے جاسکیں گے۔ شاہ نواز فاروقی انھی منفرد اور صاحبِ اسلوب کالم نگاروں میں شامل ہیں۔ زیرِنظر دونوں کتابوں میں جون ۱۹۹۹ء سے اکتوبر ۱۹۹۹ء تک کے کالم شامل ہیں۔ شاہ نواز فاروقی، ایک صاحبِ ایمان، بامطالعہ اور تجربہ کار صحافی ہیں۔ سلیقے سے بات کرنے کا ڈھنگ جانتے ہیں۔ وہ نہ صرف یہ کہ اسلام اور پاکستان بلکہ اسلامی نشاتِ ثانیہ کے مجاہدین (ٹیپو سلطان، اورنگ زیب عالم گیر، حضرت شاہ ولی اللہ، سیّد احمد شہید، شاہ اسماعیل شہید، علامہ اقبال، قائداعظم، سید ابوالاعلیٰ مودودی) پر تنقید کرنے والوں کی خبر لیتے ہیں، بلکہ سیکولر اور لبرل نظریات کے علَم بردار نام نہاد دانش وَروں کی تضاد بیانی کو بھی بے نقاب کرتے ہیں۔ سیاست دان ہو یا دانش ور یا کوئی بڑا منصب دار گروہ، جب کوئی کمزور بات کرے گا، فاروقی صاحب کی گرفت سے بچ نہیں سکے گا۔

تقریباً ۲۰ سال پیش تر انھوں نے نواز شریف کی شخصیت کا تجزیہ کرتے ہوئے لکھا تھا: ''اور ہم نے انھی کالموں میں عرض کیا تھا کہ میاں صاحب ایک بڑے امریکی ایجنڈے کے ساتھ اقتدار میں لائے گئے ہیں اور فوج کو ہدف بنانا اس ایجنڈے کا اہم حصّہ ہے''۔ (۳۰/اکتوبر ۱۹۹۹ء)

مذہب، ایمان اور تقویٰ کے حوالے سے وہ لکھتے ہیں کہ: ''یہ شکایت عام ہے کہ حاجیوں اور نمازیوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ مبلغین اسلام کی تعداد میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لیکن ہماری انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اس کا کوئی اثر نظر نہیں آتا۔ کیوں؟ اس لیے کہ دین کی کلیت کا تصور لوگوں کے ذہنوں سے محو ہو گیا ہے'' (ص ۳۸)۔ اور اس لیے بھی کہ مذہبی مسلمان بھی 'اپنی پوری زندگی کو دین کے حوالے' نہیں کرتے۔

فاروقی صاحب کے کالم بہت متنوع ہیں: پاکستان، بھارت، چین، امریکا، افغانستان: